

# حرمین شریفین اور فوٹو گرافی

مسلم سماج اور معاشرہ میں جہاں اور بہت سی کمزوریاں اور کوتاہیاں در آئی ہیں، وہاں پر تصویر سازی اور فوٹو گرافی عام ہو گئی ہے، حتیٰ کہ ہمارے مدارس اور مساجد بھی اس وبا اور فتنہ سے محفوظ نہیں، بلکہ اس سے بڑھ کر ہماری عبادت نماز اور حج تک میں یہ چیزیں دخیل ہو گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سعودی عرب کے ارباب حکومت اور حرمین شریفین کی انتظامیہ کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے آئندہ سال ۲۰۲۶ء کے حج میں فوٹو گرافی پر پابندی عائد کر دی ہے، جیسا کہ سعودی وزارت حج و عمرہ نے ۱۵ جمادی الاخریٰ ۱۴۴۷ھ کو اعلان کیا ہے کہ آئندہ حج سیزن سے مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں ہر قسم کی فوٹو گرافی اور ویڈیو ریکارڈنگ مکمل طور پر ممنوع ہوگی۔ اس پابندی کا اطلاق موبائل فون، پرفیشنل کیمرے اور تمام

اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف (بچنے میں) خوب کوشش کرتا ہے، سو اس سے جا ملے گا۔ (قرآن کریم)

ریکارڈنگ ڈیوائسز پر ہوگا۔ وزارت کے مطابق فوٹو کھینچنے کی وجہ سے رش میں اضافہ، نماز میں خلل، عبادت کے دوران بے توجہی اور زائرین کی پرائیویسی کی خلاف ورزیاں بڑھ رہی تھیں۔ پابندی کا مقصد زائرین کو پرسکون اور محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے۔ سکیورٹی اہلکار اس فیصلے پر سختی سے عمل کروائیں گے اور یہ قانون جج روٹ کے دیگر مقدس مقامات پر بھی نافذ ہوگا۔

سعودی حکومت کی جانب سے مقامات مقدسہ میں ہر قسم کی فوٹو گرافی اور ویڈیو ریکارڈنگ پر مکمل پابندی کا اعلان نہایت بروقت اور خوش آئند ہے۔ حرمین شریفین کی عظمت، ان کی روحانی فضا اور عبادت کے وقار کا اصل تقاضا یہی تھا کہ ان مقامات کو نہ صرف مکروہات، بلکہ غیر ضروری مصروفیات سے بھی پاک رکھا جائے، اس لیے کہ کچھ عرصہ سے یہ چیز بہت زیادہ بڑھ گئی تھی کہ طواف کر رہے ہیں یا دعا مانگ رہے ہیں تو کیمرہ آن ہے، بعض لوگ بیت اللہ کی طرف پیٹھ کر کے تصویر بناتے تھے، اسی طرح حضور اکرم ﷺ کے روضہ اقدس پر جہاں صلوة و سلام پڑھنے کے لیے ادب لازم ہے، وہاں بھی تصویر سازی اور مووی بن رہی ہوتی تھی۔ ظاہر بات ہے جس وقت آدمی یہ کام کر رہا ہوتا ہے، اس وقت اس کے دل میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف توجہ، حضور اکرم ﷺ کا ادب و احترام صحیح معنی میں کہاں ہو سکتا ہے؟ خود تو یہ کام کر رہا ہوتا ہے، دوسروں کے لیے بھی اذیت کا باعث اور توجہات میں خلل ڈالنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ بہر حال! اس فیصلہ کی جتنا بھی تحسین کی جائے، کم ہے۔ اللہ کرے کہ حج کی طرح عمرہ کے زائرین کے لیے بھی حرمین شریفین میں فوٹو گرافی پر پابندی عائد ہو جائے تو ان شاء اللہ! ہماری حج اور عمرہ جیسی عبادات میں روحانی ماحول دوبالا ہو جائے گا۔

ادارہ بینات بھی اپنے قارئین سے بالخصوص اور تمام مسلمانوں سے بالعموم یہ درخواست کرتا ہے کہ حج و عمرہ سمیت اپنی مساجد اور معابد کو بھی اس فوٹو گرافی سے محفوظ رکھیں، خصوصاً عبادات جو خالص اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے ہوتی ہیں، انہیں ریا کاری اور شہرت سے دور رکھیں، ورنہ اندیشہ ہے کہ ہماری یہ عبادات کہیں مردود ہو کر ہمارے منہ پر نہ ماردی جائیں۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہم سب کو محفوظ فرمائے، آمین۔ وما توفیقی إلا باللہ، علیہ توکلت وإلیہ أنیب۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین!

